السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیا اللہ کو ''یا ھو''کہہ کر پکار سکتے ہیں یعنی ''اے وہ''اور مراد اللہ تعالیٰ ہو؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

متکلم' مخاطب اور غائب کی ضمیریں متکلم' مخاطب یا غائب کی طرف مطلقاً اشارہ کرتی ہیں۔ انہیں لغت کے لحاظ سے اللہ تعالیٰ کے نام قرار دیا جاسکتا ہے نہ شرعاً۔ کیونکہ اللہ تعالیٰ نے اپنے یہ نام نہیں رکھے۔ لہٰذا ان الفاظ سے اللہ کو پکارنے کا مطلب یہ بنتا ہے کہ ہم اللہ تعالیٰ کو اس کے نام کے علاوہ دوسرے الفاظ سے پکار رہے ہیں، اس لئے یہ جائز نہیں اور یہ اللہ تعالیٰ کے ناموں کے بارے میں کج روی اختیار کرنے میں شامل ہے کیونکہ یہ عمل اللہ کے لیسے نام رکھنے کے مترادف ہے جو نام اللہ تعالیٰ نے خود اپنے لئے مقرر نہیں کئے اور یہ لیسے الفاظ کے ساتھ نداء اور دعا ہے جو اللہ نے شریعت میں نازل نہیں کئے اور اللہ تعالیٰ نے لیسے کام سے منع فرمایا ہے۔ ارشاد ہے:

(وَلِلَّهِ الْأَسْمَاءُ الْحُسْنَىٰ فَادْعُوهُ بِهَا وَذَرُوا الَّذِينَ يُلْحِدُونَ فِي أَسْمَائِهِ سَيُجْزَوْنَ مَا كَانُوا يَعْمَلُونَ (الاعراف، ۱۸۰

''اور اللہ کے بہترین نام ہیں، پس اسے ان ناموں سے پکارو اور ان لوگوں کو چھوڑ دو جو اس کے ناموں میں کج روی اختیار کرتے ہیں۔ انہیں ان کے عملوں کا جلد بدلہ مل جائے گا۔''

وَبِاللَّهِ التَّوْفِيقُ وَصَلَّى اللَّهُ عَلَى نَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ وَآلِهِ وَصَحْبِهِ وَسَلَّمَ

اللجنة الدائمة۔ رکن: عبداللہ بن قعود، عبداللہ بن غدیان، نائب صدر: عبدالرزاق عفیفی، صدر عبدالعزیز بن باز فتویٰ (۶۵۸۱)

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ ابن باز رحمہ اللہ

جلددوم -صفحہ 192

محدث فتویٰ